سوال

(113) سخت بارش اور طوفانی موسم میں نمازوں کو جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سخت بارش اور طوفانی موسم میں اگر مغرب اور عشاء کی دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھنا مقصود ہو تو کیا طریقہ ہے دونوں نمازوں کی سنتوں کی ادائیگی ضروری ہے یا نہیں ؟ اگر موسم کی شدت کئی دنوں پر حاوی ہو جائے تو نمازوں کا جمع کرنا کہاں تک ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بوجہ بارش اگر کوئی نمازیں جمع کرنا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب آخر وقت میں اور عشاء اول وقت پڑھے اسی طرح ظہر آخر وقت اور عصر اول وقت میں ادا کرے رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں جو نمازیں جمع کر کے پڑھی تھیں ان کی صورت یہی تھی جیسا کہ (سنن نسائی باب الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُقِيمُ) میں وضاحت موجود ہے باقی اس رعایت ورخصت کی حد میرے علم میں نہیں رہا سنن رواتب کا معاملہ جمع کی صورت میں تو ان کی حیثیت وہی ہے جو عدم جمع کی صورت میں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 112

محدث فتویٰ